سوال

روزانہ سفر کرنے والے کےلیے نماز قصر کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ روزانہ 33 میل کی مسافت پر ٹرین کا سفر کرکے واپس گھر آنے والے کی سفر میں نماز قصر ہوگی یا مکمل اور قصر کی صورت میں مکمل نماز اولی ہے یا قصر؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی قرآن میں فرماتے ہیں: فلیس علیکم جناح أن تقصروا من الصلاة (النساء: 101) ''پس تم پر کوئی گناہ نہیں یہ کہ تم (سفر) میں قصر نماز پڑھ لو'' حضرت انس فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اگر تین میل یا تین فرسخ کے لیے سفر کو نکلتے تو دو رکعات نماز ادا کرتے۔ (صحیح مسلم: 641) مذکورہ حدیث میں تین فرسخ کے الفاظ درست ہیں جو کہ تقریباً 9 میل یا 12 میل بنتے ہیں اور جو بھی انسان تین فرسخ تک سفر کرتا ہے خواہ وہ روزانہ کرے یا دیر بعد وہ مسافر کے حکم میں ہے۔ لہٰذا وہ قصر کر سکتا ہے۔ رہی بات قصر اور مکمل نماز میں انتخاب کی تو نبی ﷺ سے دوران سفر مکمل نماز کا ثبوت نہیں ملتا۔ لہٰذا اولیٰ قصر کرنا ہی ہے۔ وباللہ التوفیق

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث